تبصرۂ کتب

دآئرۃ المعارف الاسلامیہ

آسیا آباد مکران کی کتب

یہ دور نشر و اشاعت کا دور ہے ۔ ایک زمانہ میں کتابوں بالخصوص مذہبیات سے متعلق کتابوں کو محفوظ کرنے کے لیے لوگ بڑی محنت سے قلمی طور پہ لکھواتے یا لکھتے ۔ اس میں شک نہیں کہ مسلمان قوم کی علم دوستی نے اس سلسلہ میں بڑے جوہر دکھائے ایسی شخصیات موجود ہیں جنھوں نے درجنوں صفحات روزانہ لکھے اور اپنی حیات مستعار میں انہوں نے ہزارہا صفحات لکھے اور آج پاکستان سمیت دنیا بھر کی لائبریریوں میں اس قسم کی ہزاروں کتابیں موجود ہیں جن سے علم کے متلاشی فائدہ اٹھا رہے ہیں تاہم اب جبکہ طباعت کی سائنس پورے عروج پر ہے اور دنیا کے ہر ملک میں یہ فن آئے روز ترقی پذیر ہے تو اس سے فائدہ نہ اٹھانا ایک عظیم نعمت کی ناشکری ہے ۔

اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ پاکستان اس معاملہ میں کسی سے پیچھے نہیں اور ہر زبان میں مذہب کے حوالہ سے چھوٹی بڑی کتابیں دھڑا دھڑ چھپ رہی ہیں اور متلاشیانِ علم شاد کام ہو رہے ہیں ۔ یہ سلسلہ بڑے اور مرکزی شہروں سے بڑھ کر اب قصبات اور دور دراز علاقوں تک پھیل گیا ہے جس کی ایک بڑی اہم اور خوبصورت مثال " دائرۃ المعارف الاسلامیہ" ہے جو بلوچستان کے ضلع مکران کے ایک قصبہ " آسیا آباد " میں واقع ہے اور جسے ایک مخلص و محنتی عالم دین مولانا احتشام الحق آسیا آبادی چلا رہے ہیں جو وہاں ایک اچھے تعلیمی ادارے " جامعہ رشیدیہ " کے بھی منتظم ہیں ۔

اس ادارہ نے بہت سی اہم چیزیں چھاپی ہیں جن میں بلوچی ترجمہ و تفسیر کے ساتھ وہ قرآن مجید بھی شامل ہے جو بلوچستان کے دو نامور اور بزرگ علماء مولانا قاضی عبدالصمد سرباز ی اور مولانا خیر محمد ندوی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے ۔

اس وقت ہمارے سامنے ادارہ کی جو مطبوعات ہیں ان میں یہ کتابیں شامل ہیں :

الف : الاجماع ۔ عربی کی یہ خوبصورت کتاب جو چوتھی صدی کے نامور عالم شیخ ابوبکر بن محمد نیشاپوری کی تالیف ہے۔ اصول فقہ کے مشہور مسئلہ "اجماع" سے متعلق نہیں بلکہ فاضل مولف نے فقہی ابواب کے حوالہ سے ان تمام مسائل کو جمع کر دیا ہے جو علماء امصار میں متفق علیہ ہیں جو ۶۲ جلی عنوانات اور درجنوں ذیلی عنوانات پر مشتمل ہے۔
ایک فاضل عالم ابوحماد نے اس کو نہ صرف جدید طرز پر ایڈٹ کیا بلکہ متعلقہ احادیث کی تخریج بھی کی ۔ پھر ان فقہاء کی فہرست دیدی جو مختلف مسائل میں منفرد رائے رکھتے ہیں۔ آیات قرآنیہ ، احادیث نبویہ کے انڈکس بنایا ، کلمات غریبہ کی فہرست دے دی اور فاضل مرتب نے جن ۱۲۹ بنیادی کتب سے مخطوطہ کے ایڈٹ کرنے میں مدد لی ان کی فہرست بھی لف ہذا ہے ۔ ادارہ کے نگران مولانا احتشام الحق نے نسخہ کی کمال درجہ کی تصحیح کا فرض سرانجام دیا اور یوں یہ کتاب چھپی ۔
ہمارے فقہی سرمایہ کا یہ عظیم خزانہ ہے اور ان لوگوں کیلئے تازیانہ جو فقہاء کے مصنوعی اختلافات کا ڈھنڈورہ پیٹتے اور انہیں مورد الزام ٹھہراتے ہیں ۔ قیمت صرف ۴۸ روپے ہے جو بہت ہی مناسب ہے ، اس کتاب کا ترجمہ وقت کی اہم ضرورت ہے امید کہ ناشر محترم اس طرف توجہ فرمائیں گے ۔

ب : ایک رسالہ " متعہ " کی تحقیق سے متعلق ہے جو شیعہ اسکول کا اہم مسئلہ ہے اور وہ حضرات یہ تأثر دیتے ہیں کہ اسلام میں بھی کسی دور میں متعہ کی اجازت رہی ۔ کراچی کے فقیہ النفس اور صاحب ارشاد بزرگ مولانا مفتی رشید احمد نے ان مغالطوں کو خوبی سے صاف کیا اور متعہ کی حقیقت واضح کی ساتھ ہی تعدد ازدواج کی حکمتوں پر قلم اٹھا کر اسلام کے نظام عدل کی وضاحت کی اور جدید شبہات کا قلع قمع کیا ۔ قیمت ۔/۴ روپے

ج : تیسرا رسالہ بھی مولانا مفتی رشید احمد کے قلم سے ہے جو اوزان شرعیہ کی تحقیق پر مشتمل ہے ۔ ہماری احادیث وفقہ کی کتابوں میں درہم ، مثقال اور صاع وغیرہ کا بہت ذکر آتا ہے ۔ اب اکثر کتابوں کے تراجم ہو چکے ہیں لیکن تراجم میں ان الفاظ کو اسی طرح نقل کر دیا گیا ہے ایک عام قاری اس معمہ کو حل نہیں کر سکتا ۔ مفتی صاحب نے احسان

فرمایاکہ بڑی کاوش وتحقیق سے فقہاء متقدمین کی تحقیقات اور جدید ترین آلات کو ساتھ ساتھ لے کر اس مسئلہ کو حل کردیا ہے ۔ ۵/ روپے

د : ایک رسالہ حضرت مفتی صاحب کی چھ تقریروں پر مشتمل ہے جو ۱۳۹۱ھ میں شوال وذی قعدہ کے مہینوں میں کی گئیں یہ تقریریں جہاد ، جہاد اکبر، مسلمان اورموت، شامت اعمال ما ، اسباب انحطاط اور مصائب کا علاج ، اور رزق باطن کے عنوانات پر مشتمل ہیں ــ یہ وہ دور تھا جب ہمارا محبوب مشرقی پاکستان آگ اور خون کے سمندر میں غرق ہورہا تھا، مفتی صاحب قبلہ نے بربادیوں کے حقیقی اسباب ان مواعظ میں ذکر کرکے اصلاح احوال کے نسخے تجویز فرمائے ہیں ۔ جن کو اپنا کر امت مسلمہ اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کرسکتی ہے ۔ قیمت ۵۷/۶

ھ : کشف الغبار نام کا پانچواں رسالہ ایک بہت ہی اہم فقہی مسئلہ "سوء الاختیار" پر مشتمل ہے جس کی حقیقت یہ ہے کہ ایک باپ مجبوری کے سنگین حالات میں گھر کر اپنی لڑکی ــ وہ بھی نابالغ ــ کا نکاح کردیتا ہے تو شریعت کی نگاہ میں اس اختیار کی حیثیت کیا ہے ؟ نکاح منعقد ہوگا یا نہیں ؟ وہ لڑکی بالغ ہوکر کیا اقدام کرسکتی ہے ؟

ہمارے بعض علاقوں میں نابالغی کی شادی کا بھی رواج ہے ۔ اصولی اجازت اپنی جگہ ۔ لیکن ہر چیز جس کی اجازت ہو، وہ پسندیدہ نہیں ہوتی ، جیسے طلاق ۔ جسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال چیزوں میں سے سب سے زیادہ مبغوض قرار دیا ۔ ہمارے نزدیک یہی حال اس مسئلہ کا ہے جس کے عمومی نتائج اچھے نہیں ہوتے ۔

اور خاص طور پر پیش منظر ہو کہ جبر کے حالات کا شکار باپ یہ زہر پی لے تو اس کے نتائج جو ہوسکتے ہیں وہ کسی پر مخفی نہیں ۔

اس مسئلہ سے متعلق ملک کے بعض مشہور مفتی حضرات کے فتاوی کے علاوہ مولانا مفتی رشید احمد کا ماہر محققانہ فتویٰ اور دوسرے فتاویٰ کا تجزیہ اس رسالہ میں موجود ہے ۔ اہل علم ، وکلاء اور طلبہ کے لیے گراں قدر چیز ہے ۔ قیمت ۴/